

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْخَمْسُونَ

اصطلاحات

اسْمُ عَلَمٍ،	اسْمُ جَامِدٍ،
اسْمُ مُعَرَّفٍ بِاللَّامِ،	فِعْلُ الْمَاضِي،
اسْمُ ضَمِيرٍ،	فِعْلُ الْمُضَارِعِ،
اسْمُ إِشَارَةٍ،	فِعْلُ أَمْرٍ،
اسْمُ النِّكَرَةِ،	فِعْلُ نَهْيٍ،
اسْمُ مُذَكَّرٍ،	حَرْفُ جَرٍّ،
اسْمُ مُؤَنَّثٍ،	حَرْفُ عَطْفٍ،
اسْمُ مَصْدَرٍ،	حَرْفُ نَفْيٍ،
اسْمُ مُشْتَقٍّ،	حَرْفُ اسْتِفْهَامٍ،

اسم علم : وہ اسم جو بلا کسی قید کے کسی شخص کی پہچان کا کام دیتا ہو اور اسے دوسرے سے ممتاز کرتا ہو جی سے **محمد یوسف فاطمہ**

اسم معرف باللام : وہ اس جس پر الف لام داخل ہونے سے وہ کسی معنی چیز پر دلالت کرتا ہو، جی سے **بنت** سے **الْبِنْتُ**، **بنت** "کوئی لڑکی" **الْبِنْتُ** لڑکی۔

اسم ضمیر : وہ اسم جو متکلم یا حاضر یا غائب پر دلالت کرتا ہو، جی سے **ضَرَبْتُ** میں نے،

اسم اشارہ : وہ اسم جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس کو مشار الیہ کہتے ہیں، جی سے **هَذَا رَجُلٌ** یہ آدمی ہے،

اسم نکرہ: وہ اسم جو غیر متعین چیز پر دلالت کرتا ہو، جی سے **فَرَسٌ** گھوڑا

اسم مذکر: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جاتی ہو جی سے **طِفْلٌ** بچہ **مَكْتَبٌ** تپائی

اسم مؤنث: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت پائی جاتی ہو جی سے **فَاطِمَةُ** میں **ة**، **صَغْرٰی** میں الف مقصورہ، **حَمْرَاء** میں الف ممدودہ۔

اسم مصدر: وہ اسم جو خود تو کسی سے نہ بنا ہو مگر اس سے دوسرے کلمے بنتے ہوں جی سے **نَصْرٌ** مصدر سے **نَصَرَ** **يَنْصُرُ** **نَاصِرٌ**،

اسم مشتق: وہ اسم جو مصدر سے بنا ہے، جی سے **نَاصِرٌ** **مَنْصُورٌ** یہ **نَصْرٌ** مصدر سے بنے ہیں۔

اسم جامد: وہ اسم جو نا خود کسی سے بنا ہو اور نہ کوئی کلمہ اس سے بنے جی سے **رَجُلٌ** **فَرَسٌ**

فعل ماضی: وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کو بتلاتا ہو، جی سے **سَمِعَ** اس نے سنا **قَرَأَ** اس نے پڑھا

فعل مضارع: وہ فعل جو موجودہ زمانہ یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کو بتلاتا ہو جی سے **يَقْرَأُ** وہ پڑھ رہا ہے یا پڑھے گا

فعل امر : وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جاتا ہو
جی سے **أَنْصُرْ** مدد کر **اِفْتَحْ** کھول

فعل نہی : وہ فعل جس میں کسی کام سے منع کیا جائے یا روکا
جائے جی سے **لَا تَضْرِبْ** مت مار **لَا تَدْخُلْ** داخل نہ ہو،

حرف جر : وہ حروف جو صرف اسم پر داخل ہوتے ہیں یہ
بتلانے کے لیے کہ فعل یا معنی فعل کا تعلق اس اسم کے ساتھ
ہے، جی سے **كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ**

مذکورہ مثال میں قلم اسم ہے اس پر ب داخل ہوا ہے جو ایک حرف
جر ہے کتابت کا تعلق قلم کے ساتھ اسی ب نے قائم کیا ہے،

حرف عطف : وہ حروف جو کلمے یا جملے کو دوسرے کلمے یا
جملے سے جوڑتے ہیں جی سے **جَاءَ زَيْدٌ وَ عَمْرُو** زید اور عمر
آئے اس میں و حرف عطف نے زید اور عمرو کو ایک حکم میں
شریک کیا ہے،

حرف نفی : وہ حروف جن میں نفی یا انکار کا معنی پایا جاتا ہو،
جی سے **مَاضِرْبِ** اس نے نہیں مارا اس میں ما حرف نفی ہے،

حرف استفہام : وہ حروف جن کے ذریعے کوئی بات دریافت
کی جاتی ہے جی سے **هَلْ أَنْتَ ذَاهِبٌ ؟** کیا تم جا رہے ہو ؟ اس میں
هل حرف استفہام ہے جو سوالیہ معنی پیدا کر رہا ہے،

علي	پر	و ت	اور قسم	لَعَلَّ	شاید	كَذَٰلِكَ	اسی طرح
فِي	میں	كَ	جیسا	كَانَ	ہے تھا ہو گیا	عَسَى	شاید
مِنْ	سے	رُبَّ	بعض بہت	غَيْرَ	سوائے نہیں نہ کہ	مِمَّا	اس میں سے جو
إِلَى	تک طرف	مُذَّ مُنْذُ	سے	عِنْدَ	پاس	عَمَّا	اس سے متعلق جو کچھ
عَنْ	سے بارے میں	خَلَا حَاشَا عَدَا	علاوہ	ثُمَّ	پھر	لَا يَزَالُ	ہمیشہ
بِ	پر سے ساتھ	إِنَّ أَنَّ	یقیناً ہے شک	مَاذَا	کیا	إِمَّا	جب اگر کسی وقت
حَتَّى	جب تک یہاں تک کہ	كَأَنَّ	گویا جیسا کہ	بَلَى	کیوں نہیں	إِلَّا	مگر سوائے
لِ	کے لیے	لَكِنْ	لیکن	حَيْثُ	جہاں سے	أَوْ	یا
لَا	نہیں	أَ ع	کیا	أَلْ	خاص تمام	قَدْ	یقیناً تحقیق
مَا	کیا ، نہیں	فَ	پھر تو پس	بَلْ	بلکہ	إِذْ إِذَا	جب
إِنَّا	ہے شک ہم	كَ	جیسا طرح	أَنْ	یہ کہ	كَمَا	جیسا کہ
مَا لَنَا	کیا ہوا	لِ	کے لیے	مَنْ	کون	لَمَّا	جب ابھی تک نہیں
سَ	عنقریب بہت جلدی	أَمْ	کیا یا	أَلَا	سنو خبردار	مِنَا	ہم میں سے

اَنّٰی	کہاں سے	سوف	عنقریب	لَنْ	ہرگز نہیں	ذُو ذَا ذٰی	والا
اِنِّیْ	یقیناً میں	بَرّ	خشکی	کَمْ	کتنا کتنی کتنے بہت زیادہ	بِسْمَا	برا ہے جو
مِنِّیْ	مجھ سے	بَرّ	نیکی	لَمْ	نہیں ہے	کَیْفَ	کیسے
شَطْرَ	طرف سمت	قَبْلَ	سمت جانب طرف	مِمَّنْ	برا ہے جو	ظَلّ	مسلّم رہا
قَبْلَ	پہلے	لَ	البتہ تو	اِنَّا	ہے شک ہم	بَاتَ	اس نے رات گزاری
بَعْدَ	بعد میں پیچھے	اِیَّا	خاص ہی	لَدُنْ	پاس نزدیک	اَصْبَحَ	اس نے صبح کیا
اَمَامَ	سامنے	اِنَّمَا	صرف	لَیْسَ	نہیں	اُمْسٰی	اس نے شام کی
خَلْفَ	پیچھے	حِیْنَ	وقت زمانہ جب	یَاۡئِیْہَا	اے مذکر کے لیے	دُوْنَ	بغیر
تَحْتَ	نیچے	حَقّ	سچ	یَاۡیِثُّہَا	اے مونث کے لیے	بَعْضَ	کچھ
فَوْقَ	اوپر	لِکُلِّ	ہر ایک کے لیے	بَلْ	بلکہ	اَقَلّ	بہت کم
عِدَّةَ	مدت	لَئِنْ	اگر	اِذَا	اسی وقت	اَکْثَرَ	بہت زیادہ
